

## 12562 - ملک یمین کیا ہے ، اور کیا اس کے مالک کے لیے شادی شدہ ہونا شرط ہے ؟

### سوال

ملک یمین سے کیا مراد ہے ، اور کیا اس کا مالک بننے کے لیے شادی شدہ ہونا شرط ہے ، آپ کس طرح معاملہ سے روکتے ہوئے ایک کو حاصل کریں اور یہ کہیں کہ یہ ملک یمین ہے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

### اول :

جب مسلمان مجاہدین کو اللہ تعالیٰ محارب کفار پر غالب کر دے تو کفار کے مردوں کو یا تو قتل کر دیا جائے گا اور یا پھر ان سے فدیہ لے کر انہیں چھوڑ دیا جائے گا ، اور یا انہیں معاف کر دیا جائے گا اور یا انہیں غلام بنا لیا جائے گا ان چار صورتوں میں سے جو بھی اختیار کرنے ہے وہ مسلمانوں کے امیر المجاہدین پر ہے کہ وہ جس میں مصلحت دیکھے اس پر عمل کر لے ۔

اور کفار کی عورتیں لونڈیاں اور ملک یمین بنا لی جائیں گی اور ان کی اولاد میں سے لڑکے غلام بنا لیے جائیں گے ، مجاہدین کا امام اور قائد ان سب کو لڑنے والے مجاہدین کے درمیان تقسیم کرے گا ۔

شیخ شنقیطی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

غلامی کا سبب اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کفر اور ان کے خلاف لڑائی ہے ، جب اللہ تعالیٰ اپنے راستے میں اللہ تعالیٰ کا کلمہ بلند کرنے کے لیے مال و جان اور ہر قسم کی قوت صرف کرنے والے مسلمان مجاہدین کو کفار پر غلبہ عطا فرمائے تو اللہ تعالیٰ ان کفار کو قیدی بنا کر مسلمانوں کا غلام بنا دیتا ہے لیکن اگر مجاہدین کا قائد مسلمانوں کی مصلحت کے لیے ان پر احسان کرتے ہوئے یا پھر فدیہ لے کر انہیں چھوڑ دے ۔

دیکھیں کتاب : اضواء البیان للشنقیطی ( 3 / 387 ) ۔

دین اسلام نے رسالت محمدیہ سے قبل پائے جانے والے غلامی کے سبب مصادر کو صرف ایک ہی مصدر مسلمانوں اور کفار کے درمیان جنگ میں محصور کر دیا ہے ، جس کی وجہ سے کفار کے جنگی قیدیوں پر غلامی کا حکم لگایا

جاتا ہے -

اسلام نے لونڈیوں کو غلامی میں بھی وہ عزت دی ہے جو کہ انہیں غیر اسلامی ممالک میں نہیں تھی ، اسلام میں ان کی عزت کو ہر ایک کے لیے مباح قرار نہیں دیا گیا کہ ہر ایک بغاوت کے طریقے پر ان کی عزت اچھالتا پھرے جو کہ اسلام سے قبل اکثر طور پر جنگی قیدیوں کے ساتھ ہوتا تھا -

بلکہ اسلام نے تو ان لونڈیوں کو صرف ان کے مالکوں تک ہی محدود رکھا ہے اور اس کے علاوہ جماع میں کسی اور کی شراکت کو حرام قرار دیا ہے اگرچہ وہ مالک کا بیٹا ہی کیوں نہ ہو وہ بھی اس سے جماع نہیں کر سکتا -

اسلام نے ان کو مکاتبت کے ساتھ آزادی کا بھی حق دیا ہے اور انہیں آزاد کرنے کی رغبت دلاتے ہوئے اجر و ثواب کا وعدہ کیا ہے ، اور بعض کفارات میں تو اسلام نے ان کا آزاد کرنا واجب قرار دیا ہے مثلاً کفارہ ظہار ، قتل خطا کے کفارہ میں ، اور کفارہ یمین ( قسم کا کفارہ ) وغیرہ -

یہ لونڈیاں اسلام میں اپنے مالکوں سے بہت اچھا سلوک اور برتاؤ حاصل کرتی ہیں جیسا کہ شریعت اسلامیہ نے مالکوں کو ان کے ساتھ اچھے اور حسن برتاؤ کرنے کا حکم دیا ہے -

دوم :

ملک یمین کے لیے مجاہد کا شادی شدہ ہونا ضروری نہیں اور اہل علم میں سے کسی ایک نے بھی ایسا نہیں کہا کہ لونڈی کی ملکیت کے حصول کے لیے شادی شدہ ہونا شرط ہے -

سوم :

جب کوئی مجاہد کسی لونڈی یا غلام کا مالک بنے تو اس کا بیچنا بھی اس کے لیے جائز ہے ، ان دونوں یعنی بیچنے اور جہاد کی وجہ سے غلام کا مالک بننے میں مرد کے لیے لونڈی سے اس وقت تک جماع جائز نہیں جب تک کہ وہ اس کا استبراء رحم نہ کر لے جس سے یہ علم ہوسکے کہ اسے حمل نہیں ہے ، اور اگر وہ حاملہ ہو تو پھر اسے وضع حمل کا انتظار کرنا ضروری ہے اس سے قبل وہ جماع نہیں کر سکتا -

رویف بن ثابت انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو غزوہ حنین میں یہ فرماتے ہوئے سنا :

( اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والے کسی شخص کے لیے حلال نہیں کہ وہ کسی دوسرے کی کھیتی کو سیراب کرتا پھرے ( یعنی حاملہ عورتوں کے ساتھ جماع کرے ) اور نہ ہی اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والے شخص کے لیے یہ حلال ہے کہ وہ قیدیوں میں سے کسی لونڈی کے ساتھ استبراء رحم سے قبل جماع کرے ،

اور نہ ہی اللہ تعالیٰ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھنے والے شخص کے تقسیم سے قبل غنیمت بیچنا حلال ہے (

سنن ابوداؤد حدیث نمبر ( 2158 ) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح ابوداؤد حدیث نمبر ( 1890 ) میں اسے صحیح کہا ہے ۔

آج کے دور میں بہت سے اسباب کی بنا پر غلاموں کا وجود تقریباً نادر ہو چکا ہے ان اسباب میں سے مسلمانوں کا مختلف قسم کی لمبی سختیوں اور تنگیوں کی بنا پر مسلمانوں کا ترک جہاد بھی ہے ۔

اس لیے مسلمان پر ضروری ہے کہ وہ غلامی کے معاملہ میں احتیاط اور تثبت سے کام لے چاہے وہ غلام مرد ہو یا عورت ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر ( 26067 ) کا مطالعہ کریں ۔

واللہ اعلم .